بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

Federal Shariat Court

Islamabad 13-12-2022

ڈاکٹر محمد مطیع الرحمٰن

سینئر ریسرچ ایڈوائزر،

فون نمبر 051-9203443

پریس ریلیز

وفاقی شرعی عدالت میں بیٹیوں کو خاندانی جائیداد سے محروم کیے جانے کے خلاف درخواست کی سماعت ہوئی چیف جسٹس ڈاکٹر سید محمد انور اور جسٹس خادم حسین شیخ پر مشتمل بنچ نے کیس کی سماعت کی۔

اسلام آباد (　　) وفاقی شرعی عدالت میں بیٹیوں کو خاندانی جائیداد سے محروم کیے جانے کے خلاف درخواست کی سماعت ہوئی، چیف جسٹس ڈاکٹر سید محمد انور اور جسٹس خادم حسین شیخ پر مشتمل بنچ نے کیس کی سماعت کی۔ درخواست گزار کی طرف سے داؤد اقبال ایڈووکیٹ نے کیس میں دلائل دیئے۔ فاضل وکیل نے کہا کہ بیٹیوں کو خاندانی جائیداد سے محروم کرنے کا رواج ایک سنگین ناانصافی ہے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی متعدد احادیث کی خلاف ورزی ہے، لہٰذا اسے اسلامی احکام کے منافی قرار دیا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسلام میں بچوں کو جائیداد ہدیہ کرنے کا عمل اس بات پر مشروط ہے کہ اسے برابر تقسیم کیا جائے اور کوئی بھی اولاد خصوصاً بیٹیاں محروم نہ ہوں۔ وکیل نے اسلامی فقہی اصول سد الذرائع (ذرائع کو مسدود کرنا) پر اسلامی فقہا کی آراء پر انحصار کرتے ہوئے کہا کہ اسلام نے فائدے یا نقصان کے مطابق کسی چیز کو حلال یا ممنوع قرار دیا ہے۔ اور جب کسی خاص عمل یا طرزِ عمل سے کوئی ایسا نتیجہ نکلے جو اسلام کے مقاصد کے خلاف ہو اسے ممنوع قرار دیا جائے گا۔ چونکہ بیٹیوں کو محروم کر کے پوری جائیداد اولادِ نرینہ کو تحفے میں دینے کا عمل شریعت کے بنیادی مقاصد کے منافی ہے، اس لیے اسے ختم کیا جانا چاہیے اور اسے اسلام کے احکام کے منافی قرار دینا چاہیے۔

فاضل بنچ نے وکیل کے دلائل سننے کے بعد وفاقی حکومت/وزارت قانون و انصاف کو نوٹس جاری کر دیا۔ واضح رہے کہ یہ معاملہ معزز چیف جسٹس نے وفاقی شرعی عدالت کے انسانی حقوق سیل کو موصول ہونے والی درخواست پر اٹھایا تھا۔

(ڈاکٹر مطیع الرحمٰن)

سینئر ریسرچ ایڈوائزر